سوال

(184) فولاد یا سونے، چاندی سے دانتوں کی بھرائی جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دانت کی بھرائی لوہے، سونے، چاندی سے جائز ہے؟ اس بھرائی کے ساتھ وضوء و غسل کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کیڑا اور درد کی ضرورت کی وجہ سے دانتوں کی بھرائی جائز ہے اور ای طرح یہ بھرائی او ہے اور سونے چاندی سے بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے کہ ابو داود (23/2) برقم (4232) کہتے ہیں: ''باب ہے دانتوں کا سونے سے جوڑنے کا''۔ عبد الرحمٰن بن طرفہ اپنے دادا عرفجہ بن سعد سے روایت کرتے ہیں: ان کی ناک کلاب کی لڑائی میں کٹ گئی تھی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی جس میں بدبو پیدا ہوگئی تو انہوں نے نبی ﷺ کے حکم سے سونے کی ناک بنوالی''۔ یہ حدیث حسن ہے اسے امام ترمذی نے (153/2) برقم (842) نکالا ہے۔ ''باب ہے دانتوں کو سونے سے مضبوط کرنا''۔ اور المشکاة (389/2) میں ہے۔

امام ابو عیسی الترمذی کہتے ہیں کہ ایک سے زیادہ اہل علم سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے دانت سونے سے مضبوط کئے تھے۔ اور یہ حدیث ان کی دلیل ہے۔

علی القاری المرقاة (280/8) مین کہتے ہیں:

''اسی سے علماء نے سونے کی ناک بنوانا اور سونے سے دانتوں کو مضبوط کرنا مباح کیا ہے''۔ اور عون المعبود (148/4) میں ہے: ''خطابی کہتے ہیں کہ: اس حدیث سے مردوں قلیل مقدار میں سونے کا استعمال مباح ثابت ہے تا ہے جیسے دانتوں کا جوڑنا یا اس جیسی ضرورت جہاں سونے کے علاوہ کوئی اور چیز کارگر ثابت نہ ہوسکے''۔

اور عبد اللہ بن احمد نے زوائد المسند (72/1) میں روایت کیا ہے اور اسی طرح کنز العمال (496/6) برقم (17447) میں ہے: واقد بن عبد اللہ التیمی سے روایت ہے وہ اس سے روایت کرتے ہیں جس سے عثمان بن عفان کو دیکھا انہوں نے دانتوں کو سونے کا غلاف چڑھا رکھا تھا اور اس کی سند میں مجہول ہے۔ اور مصنف ابن ابی شیبہ (310/8) میں موسیٰ بن طلحہ، نافع بن جبیر، حسن، مغیرہ، ابراہیم، ثابت البنانی سے سونے کے ساتھ دانتوں کو مضبوط کرنے کے جواز کی روایتیں ہیں۔ دیکھو مسند احمد (23/5) دانتوں کی بھرائی کے ساتھ وضوء اور غسل جائز ہے کیونکہ جب دانت کی بھرائی ہوجاتی ہے تو اسے حکم باطن کا حاصل ہوجاتا ہے تو اگر بھرائی شدہ سوراخ میں پانی نہ پہنچے پائے تو کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص]

ج1ص408

محدث فتویٰ